میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

پیر، 08 جمادی الاول، 1440ھ　　14/01/2019　　نمبر: 1440/23

صرف خلافت ہی پاکستان کی معیشت کو ڈالر اور سودی قرضوں کے استعماری چنگل سے نجات دلائے گی

23 جنوری 2019 کو پاکستان کے مسلمان ایک اور منی بجٹ کا سامنا کرنے جا رہے ہیں۔ یہ بات واضح ہے کہ موجودہ سرمایہ دارانہ معاشی نظام ہی ہمارے روز بروز بڑھتے ہوئے معاشی مصائب کی بنیادی وجہ ہے۔ موجودہ نظام کے تحت پاکستان کی کرنسی ڈالر کے ساتھ منسلک ہونے کی وجہ سے مفلوج ہو گئی ہے۔ مغربی استعماری طاقتوں نے بین الاقوامی تجارت کو زبردستی ڈالر کے ساتھ منسلک کیا ہوا ہے اور آئی ایم ایف اس نظام کی ایک بے رحم نگہبان ہے۔ ڈالر کی بالادستی کو برقرار رکھنے کے لیے استعماری طاقتیں سبسڈی کے خاتمے اور ٹیکسوں میں اضافے کا مطالبہ کرتی ہیں تاکہ پاکستان مزید ڈالر خرید سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی کا مقصد ڈالر کی بالادستی کو برقرار رکھنا ہے جبکہ روپے کی قدر میں زبردست کمی کی وجہ سے چند ہفتوں میں کمر توڑ مہنگائی میں اضافہ ہوا ہے۔ جہاں تک سودی قرضوں کا تعلق ہے تو یہ ایک اندھا کنواں ہے جس کے اندر پاکستان کی بہت زیادہ دولت سودی بینکوں کی نہ ختم ہونے والے مال کی ہوس کی پیاس کو بجھانے کے لیے مسلسل ڈالی جا رہی ہے۔ ان سودی بینکوں کو استعماریوں نے پہلے اپنے ممالک میں قائم کیا اور پھر پوری دنیا میں اس کا جال پھیلا دیا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مطابق 2018 کے مالیاتی سال میں پاکستان نے قرض کی اصل رقم اور اس پر سود کی ادائیگی پر تقریباً دو کھرب روپے خرچ کیے جس میں سے 1.5 کھرب روپے صرف اندرونی و بیرونی قرضوں پر سود کی ادائیگیوں پر خرچ کیے گئے۔

اسلام کے مکمل نفاذ سے کم کوئی بھی چیز پاکستان کے معاشی مصائب کا خاتمہ نہیں کر سکتی اور آنے والے دنوں میں موجودہ نظام کی وجہ سے پاکستان کی معیشت مزید تباہی و بربادی کا یقینی طور پر شکار ہونے جا رہی ہے۔ اسلام ڈالر کے ساتھ منسلک کاغذی کرنسی کو مسترد کرتا ہے۔ اس طرح اسلام روپے کو ڈالر کے مقابلے میں کمزور اور ڈالر کے ذخائر کو رکھنے کی اصل وجہ کو ہی انقلابی انداز سے ختم کر دیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں قائم کی گئی اسلامی ریاست کی کرنسی سونا اور چاندی کو قرار دیا تھا۔ صرف نبوت کے طریقے پر قائم ہونے والی ریاستِ خلافت ہی ریاست کی کرنسی کو مضبوط اور مستحکم کرے گی کیونکہ سونا اور چاندی اپنی ذاتی قدر رکھتے ہیں اور بین الاقوامی تجارت کے لیے صدیوں تک قابل قبول کرنسی رہے ہیں۔ جہاں تک سودی قرضوں کے جال کا تعلق ہے تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا "اور اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے" (البقرۃ 2:275)۔

لہٰذا صرف خلافت ہی سودی قرضوں کے کشکول کو توڑ سکتی ہے اور یقیناً توڑے گی جس کے نتیجے میں زراعت اور اور صنعتی شعبے میں سرمایہ کاری اور ضرورت مندوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وسیع وسائل میسر آ جائیں گے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! موجودہ حکومت کے چند ماہ کے اعمال کے نتیجے میں آپ کو ماضی کی کرپٹ حکومتیں بہتر لگنے لگی ہیں۔ لیکن یہ سوچ اختیار کر کے ایک بار پھر صرف چہروں کی تبدیلی کی کوشش کرنا بہت بڑی غلطی ہو گی جبکہ فوری ضرورت انسانوں کے بنائے سرمایہ دارانہ نظام کے خاتمے اور اس کی جگہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی ہے۔ آپ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے احکام پر چلنے والی حکومت کے قیام کے لیے جدوجہد کریں تاکہ ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا کے ساتھ ساتھ اس دنیا میں بھی خوشحال اور باوقار زندگی گزار سکیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِن كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ

"اور جو (مال) تم کو اللہ نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت کی بھلائی طلب کرو اور دنیا سے اپنا حصہ لینا نہ بھولو اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو۔ اور ملک میں طالب فساد نہ ہو۔ کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا" (القصص 28:77)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس